سوال

(283) کیا عورت اپنا حق مہر معاف کر سکتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس عورت کی عمر 16 سال کی ہو اور علامات بلوغت کے جو ہوتے ہیں، وہ ہو گئے ہوں اور نکاح کے بعد وہ عورت اپنا زر مہر پہلی رات کو معاف کر دے تو مہر شرعی معاف ہو گیا یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت نے بعد بلوغ اپنا مہر بخوشی خاطر معاف کر دیا تو وہ مہر شرعاً معاف ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

فَإِن طِبنَ لَكُم عَن شَىءٍ مِنهُ نَفسًا فَكُلوهُ هَنيـًٔا مَريـًٔا ٤ ... سورة النساء

"پھر اگر وہ اس میں سے کوئی چیز تمہارے لیے چھوڑنے پر دل سے خوش ہو جائیں تو اسے کھا لو، اس حال میں کہ مزے دار، خوشگوار ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ : 487

محدث فتویٰ